حکومت پاکستان کی جانب سے فاٹا کے لئے دیرپا واپسی اور بحالی کی حکمت عملی کا اجراء

وفاق کے زیرانتظام قبائلی علاقہ جات (فاٹا) کا شمار پاکستان کے سب سے پسماندہ علاقوں میں ہوتا ہے۔ 2008 سے اب تک لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے خاصے تواتر کے ساتھ فاٹا اور تمام ایجنسیوں سے نقل مکانی کی ہے۔ حالیہ لہر کے باعث فاٹا سے نقل مکانی کرنے والے خاندانوں کی تعداد اندازاً 310,729 تک پہنچ چکی ہے یعنی تقریباً بیس لاکھ عارضی طور پر بے گھر افراد جن میں 70 فیصد خواتین اور بچے شامل ہیں۔ اگرچہ حکومت اور اس کے ساتھ مل کر کام کرنے والے فلاحی ادارے خطرات سے دوچار ان لوگوں کو امداد فراہم کرنے کے لئے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں لیکن ان لوگوں کی اپنے آبائی علاقوں کو واپسی میں مدد دینے کے زیادہ دیرپا طریقے تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ حکومت نے عارضی طور پر بے گھر افراد (ٹی ڈی پیز) کی واپسی کے لئے ایک مرحلہ وار منصوبہ تشکیل دیا ہے جس کے پہلے مرحلے کے دوران مارچ 2015 میں جنوبی وزیرستان، شمالی وزیرستان اور خیبر ایجنسی کی طرف لوگوں کی واپسی پر کام کیا گیا۔

فاٹا سیکرٹیریٹ نے اقوام متحدہ ترقیاتی ادارہ (یو این ڈی پی) کی تکنیکی معاونت سے ''فاٹا کے لئے دیرپا واپسی اور بحالی کی حکمت عملی'' تشکیل دی ہے جس کا مقصد عارضی طور پر بے گھر تمام افراد کی فاٹا کو مسلسل اور دیرپا واپسی یقینی بنانا ہے۔

ماضی میں بھی ان بے گھر افراد کی فاٹا واپسی کے لئے خاطرخواہ کوششیں کی جا چکی ہیں لیکن یہ پہلا موقع ہے کہ فاٹا سیکرٹیریٹ نے پورے خطے کے لئے واپسی اور بحالی کا ایک دیرپا منصوبہ وضع کیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت سویلین حکام، فاٹا سیکرٹیریٹ، وفاقی حکومت اور مسلح افواج شانہ بشانہ کام کرتے ہوئے بے گھر افراد کی محفوظ اور دیرپا واپسی کو یقینی بنائیں گے۔

ابتدائی طور پر 24 ماہ کے عرصے کے دوران پورے فاٹا کے لئے پانچ بنیادی اصولوں کے تحت کام کیا جائے گا۔ بحالی کی سرگرمیوں کے لئے 120 ملین امریکی ڈالر کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ بحالی کے پانچ بنیادی اصول یہ ہیں i) : بنیادی ڈھانچے کی بحالی، ii)امن وامان کا استحکام، iii)حکومتی خدمات کی فراہمی میں توسیع، iv)معیشت کی بحالی اور استحکام، اور v) سماجی یکجہتی اور تعمیر امن کا استحکام۔ اس حکمت عملی کے تحت فاٹا کی طویل مدتی ترقی اور طرزحکمرانی اصلاحات کو آپس میں ملانے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ حکمت عملی بحالی و تعمیر نو کی ایک وسیع تر مہم کا حصہ ہے جس میں واپسی کی گرانٹس، نقد رقوم کی مشروط منتقلی، رہائش کی بحالی اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو شامل ہیں جس کے لئے تقریباً 800 ملین ڈالر درکار ہوں گے۔

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے گورنر خیبرپختونخواہ سردار مہتاب احمد خان نے کہا کہ فاٹا کے لئے دیرپا واپسی اور بحالی کی حکمت عملی کا اجراء بلاشبہ ہم سب کے لئے اطمینان کا باعث ہے۔ اس حکمت عملی کی ضرورت ایک طویل عرصے سے عیاں تھی اور مجھے خوشی ہے کہ اس حکمت عملی کا اجراء ایک ایسے وقت پر ہو رہا ہے جب میری انتظامیہ عارضی طور پر بے گھر خاندانوں کی واپسی میں مدد دینے کے لئے سرگرم عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرا پختہ یقین ہے کہ فاٹا میں ''زندگیوں کی تعمیر نو'' فی الوقت میری انتظامیہ کے لئے سب سے اہم کام ہے اور ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے کہ ہم فاٹا کے لوگوں کو اپنی زندگیوں کی دیرپا انداز میں تعمیر نو میں ہر ممکن مدد دیں۔

آڈیشنل چیف سیکرٹری فاٹا محمد اعظم خان نے کہا کہ اس حکمت عملی کو بحالی کی سرگرمیوں کی کوآرڈینیشن کے لئے پہلے قدم اور رہنما دستاویز کے طور پر دیکھا جانا چاہئے جس کے ذریعے ہم ایک پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ فاٹا کے وژن کو عملی جامہ پہنائیں گے۔ اس حکمت عملی میں نہ صرف خراب حال سہولیات کی بحالی اور تعمیر نو پر زور دیا گیا ہے بلکہ ذرائع معاش کی بحالی، صحت، تعلیم و رہائش کی سہولیات اور طرزحکمرانی میں بہتری اور خدمات کی فراہمی سے متعلق ترجیحات بھی طے کر دی گئی ہیں۔

اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر اور یو این ڈی پی کے ریزیڈنٹ ریپریزنٹیٹو ڈاکٹر جیکوئی بیڈکاک نے کہا کہ یہ حکمت عملی بلاشبہ حکومت پاکستان کی ایک مثالی کاوش ہے جس کا مقصد فلاح و بحالی کی جاری سرگرمیوں کو فاٹا کی تعمیر نو، دوررس ترقی اور اصلاحات کے ساتھ جوڑنا ہے۔ اقوام متحدہ کے لئے باعث اعزاز ہے کہ اسے اس جامع

حکمت عملی کی تشکیل میں مدد دینے کا موقع ملا اور ہمیں امید ہے کہ ہم عملدرآمد کے مرحلے میں بھی حکومت پاکستان کے ساتھ مل کر کام کرتے رہیں گے۔

سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقی، فاٹا سیکرٹیریٹ شکیل قادر خان نے حکمت عملی کی نمایاں خصوصیات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ حکمت عملی 'بعد ازبحران ضروریات کے تجزیہ' سے متاثر ہو کر تشکیل دی گئی ہے اور اس میں طرزحکمرانی، امن وامان، معاشی ترقی اور سماجی یکجہتی کے شعبوں میں تاحال ہونے والی محدود پیشرفت کا ازالہ کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ اس میں بنیادی ڈھانچے کی زیرالتواء ضروریات پوری کرنے کی بھی کوشش کی گئی ہے۔ یہ حکمت عملی 'فاٹا کی دیرپا ترقی کے منصوبہ 2007-2015 میں پیش کئے گئے ترقیاتی منصوبے اور ایف آر سی کی طرف سے آئینی، ادارہ جاتی اور قانونی اصلاحات کا روڈمیپ وضع کرنے کے لئے تیار کئے گئے اصلاحات ایجنڈا سے ہم آہنگ ہے۔